تنقید و تبصرہ

فارقلیط اردو شاعروں میں ایسے حضرات کی تعداد بہت زیادہ ہے جو الفاظ کی صنعت گری سے کام لینے اور جذبات کا طلسم کدہ بنانے میں کمال رکھتے ہیں۔ اکثر لوگوں کے نزدیک شاعری ہے بھی یہی۔ لیکن ایسے شاعر بہت کم ہیں جن کا کلام فکر آفریں ہو۔ اس لیے کہ ایسے کلام کی تخلیق اس وقت ہو سکتی ہے جب شاعر علوم و فنون میں مہارت رکھتا ہو۔ صاحب علم بھی ہو اور صاحب ادراک بھی صرف مشاہدہ کافی نہیں عمیق مطالعہ بھی ضروری ہے۔

اس طرح کی شاعری کا آغاز اقبال نے کیا اور ایک نئی دنیا پیدا کر دی۔ اب اقلیم شاعری میں ایک نیا تاجدار ابھرا ہے۔ یہ ہفت زبان شاعر عبدالعزیز خالد ہے۔ عربی، فارسی، لاطینی، یونانی، اردو انگریزی وغیرہ پر اسے وہی دستگاہ کامل حاصل ہے جو ایک اہل زبان کو ہو سکتی ہے۔ ان زبانوں سے اس نے پورا علمی استفادہ کیا ہے۔ یہ تاریخ، اثر، اسرائیلیات، صنمیات و روایات پر گہری اور دقیق نظر رکھتا ہے، اور یہ سب چیزیں اس طرح اس کی شاعری میں اجاگر ہوتی ہیں جیسے صاف شفاف آسمان پر کہکشاں!

فارقلیط عبدالعزیز خالد کا نیا شاہکار ہے۔ فارقلیط سے مراد آں حضرت ؐ کی ذات گرامی ہے آپ ؐ کے بارے میں کتب سابقہ میں یہی نام استعمال ہوا ہے۔ خالد کی شاعری کا عروج یہی کتاب ہے۔ اس میں آں حضرت ؐ کی سیرت اتنی صحت، جامعیت، استناد، اور ساتھ ہی ساتھ والہانہ، مجذوبانہ عارفانہ اور عالمانہ طور پر شاعر زبان شعر میں بیان کر گیا ہے کہ حیرت ہوتی ہے۔ سیرت ؐ کا موضوع بے حد نازک ہے۔ یہاں جنید و بایزید بھی دم بخود نظر آتے ہیں۔ لیکن اس پل صراط سے بڑی کامیابی کے ساتھ گزر گیا ہے۔

الفاظ جیسے ترشے ہوئے نگینے، تشبیہات، استعارات اور تلمیحات میں جودت بھی، جدت

بھی، شگفتگی بھی۔ ایک مرتبہ شروع کر لینے کے بعد جب تک کتاب ختم نہ ہو جائے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ بلکہ اس کے بعد بھی طبیعت سیر نہیں ہوتی ـــــ یہ دیکھنے کی چیز اسے بار بار دیکھو،

نہایت اعلیٰ درجہ کا کاغذ، بہترین اور نظر فروز ٹائپ، صاف ستھری طباعت، مضبوط جلد، قیمت صرف آٹھ روپے۔ ملنے کا پتہ: ایوان پبلشرز، پاکستان چوک، کراچی۔ یہ کتاب ہر لائبریری میں ہونی چاہیے۔ ہر گھر میں ہونی چاہیے۔ ہر ہاتھ میں ہونی چاہیے۔ اس کی قدر و قیمت کا صرف اسے پڑھ کر ہی لگایا جا سکتا ہے!